کپڑوں پر چھپکلی چڑھنے سے کپڑے ناپاک ہونگے یا نہیں؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کپڑے کے بارے میں یہ وہم ہو کہ اس پر چھپکلی چڑھی ہوگی، تو کیا اس صورت میں اُس کپڑے کو ویسے ہی استعمال کرسکتے ہیں یا پھر دھوکر استعمال کرنا ضروری ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حکمِ شرع یہ ہے کہ چھپکلی اگر کپڑوں پر چڑھ جائے، تو محض اس کے چڑھنے سے کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔ ہاں! اگر چھپکلی کے جسم پر کوئی نجاست لگی ہو یا اُس کی بیٹ کپڑوں پر لگ جائے تو اس صورت میں فقط کپڑے کے اُسی ناپاک حصے کو پاک کرنا ہوگا۔

شریعتِ مطہرہ کا حُسن یہ ہے کہ اس میں کافی آسانی رکھی گئی ہے۔ شریعتِ مطہرہ کا بنیادی قاعدہ ہے کہ اشیاء میں اصل طہارت ہے، محض شک وشبہ سے کسی بھی چیز پر ناپاکی کا حکم نہیں لگایا جاسکتا، لہذا پوچھی گئی صورت میں محض وہم کی بنا پر وہ کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔

محض شک وشبہ کی بنا پر ناپاکی کا حکم نہیں لگتا، جیساکہ فتاوی شامی میں ہے:

”فی التاترخانیة: من شک فی انائہ او ثوبہ او بدنہ اصابتہ نجاسۃ او لا، فھو طاھر مالم یستیقن“

یعنی "فتاوی تاتارخانیہ" میں ہے کہ جسے اپنے برتن یا کپڑے یا بدن پر نجاست پہنچنے یا نہ پہنچنے کا شک ہو، تو وہ پاک ہی شمار ہوں گے جب تک کہ اُسے نجاست پہنچنے کا یقین نہ ہوجائے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 310، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”شبہ سے کوئی چیز ناپاک نہیں ہوتی کہ اصل طہارت ہے، والیقین لا یزول بالشک (یقین، شک سے دور نہیں ہوتا)۔“ (فتاوی رضویہ، ج 04، ص 396، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی امجدیہ میں ہے: ”جب تک ناپاک ہونے کا یقین نہ ہو محض احتمالِ نجاست ہونا، کافی نہیں، محض شبہہ کی وجہ سے

نجاست کا حکم نہیں دیا جاسکتا۔" (فتاوی امجدیہ، ج01، ص26، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13784

تاریخ اجراء: 25شوال المکرم1446ھ/24اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net